Date: ______ Day: 48

حصہ "دوم"

سوال 2:
اسلام میں توحید (اللہ کی وحدانیت) کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ عقیدہ مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو کیسے متاثر کرتا ہے۔

تعارف:-

والذین امنوا اشد حب للہ
"ایمان والے اللہ سے محبت کرتے ہیں"
القرآن

اسلام میں عقیدہ توحید سے مراد اللہ کو ایک ماننا، ایک جاننا ہے۔ اللہ ایک ہے وہی خالق کائنات ہے۔ اس نے تمام انسانوں کو پیدا کیا ہے وہی زندگی اور موت دینے والا ہے۔ اللہ کی ذات میں، اس کی صفات میں اور صفات کے تقاضوں میں کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرانا عقیدہ توحید کہلاتا ہے۔ عقیدہ توحید انسان کی انفرادی زندگی پر اثرات ڈالتا ہے۔ انسان کو اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے، عجز و انکساری، بہادری و شجاعت، امید و تقویٰ اعلیٰ وصف انہیں استقامت لاتا ہے اور ایک معاشرے کو پرسکون، پرامن، عالمگیر معاشرہ، اخوت و مساوات، بھائی چارہ، حقوق و فرائض کا مرتب کرتا ہے۔ اس طرح عقیدہ توحید انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی پر اثر کرتا ہے۔

2- عقیدہ توحید کے لغوی معنی:-

عقیدہ کا لفظ "عقد" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں گرہ لگانا یا باندھنا۔ اسی طرح توحید کا لفظ "وحد" سے نکلا ہے جس کے

میں ہے "ایک ٹھہرانا، ایک جاننا"

-۸ عقیدہ توحید کے اصطلاحی معنی:-

"عقیدہ توحید سے مراد اللہ کے ساتھ کسی کو بھی عبادت میں شریک نہ ٹھہرانا اور محبت و تقویٰ اور امیدیں اس سے رکھنا ہے"

۔ مولانا مودودی

-۹ عقیدہ توحید کا تصور:-

"وہ مالک کل ہے، کائنات اس کی ہے
جو حکم نہ ہو بھی وہ بات اس کی ہے"

- اللہ کی عبادت کی جائے
- محبت اللہ سے کی جائے
- اللہ کی رضا جوئی انسان کی فکر ہو
- امیدیں، توکل اللہ سے ہی رکھا ہے۔
- اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے
- اللہ تعالیٰ کو خالق و مالک تسلیم کیا جائے

اللہ تعالیٰ خالق ہے، وہ مالک ہے، وہ علیم ہے، وہ حلیم ہے، وہ جبار ہے، وہ معبود ہے، وہ زندگی اور موت دینے والا ہے۔ کائنات کی ہر چیز اس کے اختیار میں ہے۔ کوئی بھی اس کا مدمقابل نہیں۔

___/___/202 Day: ______

(۹) ۴ توحید کی اقسام :-

قُل هو الله احد ۰ الله الصمد ۰ لم یلد ولم یولد ۰ ولم یکن له کفوا احد ۰

"اللہ ایک ہے ۰ اللہ بے نیاز ہے ۰ اس کی کوئی اولاد نہیں ۰ اور نہ کسی کی اولاد ہے ۰ اس کا کوئی ہمسر نہیں"

— سورۃ اخلاص

توحید کی اقسام:

- توحید فی الذات
- توحید فی الصفات
- توحید فی الافعال

(۱) توحید فی الذات :-

"اور اللہ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں"

— القرآن

"زمین میں خدا کے سوا کوئی اور معبود ہوتا تو اس کا نظام درہم برہم ہو جاتا"

— القرآن

اللہ ایک ہے وہ یکتا ہے، اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ وہ تمام کائنات کو پیدا کرتا ہے۔ اس نے ہی سب کو تخلیق کیا ہے اور زندگی دی ہے۔ یہ چاند، تارے، سورج، درخت، پہاڑ، پرندے سب اس کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ اور اس سے امیدیں رکھتے ہیں

"اور اللہ نے اس بات کی گواہی دی ہے کہ اس کے سوا اور کوئی

Date:______ Day:______

خدا نے اور فرشتے اور اہل علم حق
کے ساتھ اس پر گواہ ہیں۔
۔ القرآن

۔ توحید فی الصفات:

لیس کمثلہ شیء ٥
"اس کی مثل کی کوئی شے نہیں"
(القرآن)

اللہ تعالیٰ کی صفات میں بھی کسی کو شریک نہ ٹھہرانا عقیدہ توحید ہے کیونکہ اللہ کی مثل کوئی نہیں وہی خالق کائنات ہے اور اس دنیا کا مالک ہے۔ باقی سب اس کی مخلوق ہیں۔

~~وللہ~~ مثل الاعلیٰ ٥
"اس کی شان اعلیٰ و برتر ہے"
(القرآن)

اللہ تعالیٰ کی صفات اعلیٰ و برتر ہیں۔ وہ غفور ہے، وہ رحیم ہے وہ رحمن ہے۔ وہ سب کے گناہ معاف کرنے والا ہے۔

ھو الاول والاخر والظاہر والباطن ٥
"وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے اور باطن ہے"
۔ القرآن

یہ اللہ کی صفت ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے، وہ جو ظاہر ہے اس کو بھی جانتا ہے اور جو چھپی ہے اس کو بھی جانتا ہے۔

"وہ انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے"
۔ سورۃ ق

3- توحید فی الافعال :-

"ام خلقوا من غیر شیء ام هم الخالقون"

"کیا یہ خود ہی پیدا ہو گئے ہیں اور خود ہی اپنے خالق ہیں"
(القرآن)

اللہ تعالیٰ جو کام کر سکتے ہیں وہ کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ کوئی بھی پیدا نہیں کر سکتا۔ اس نے اس دنیا کو بنایا پھر اس دنیا میں حیوانات، نباتات اور انسانوں کو بنایا اور اس دنیا میں زندگی کی تمام ضروریات فراہم کی ہے۔ یہ افعال صرف اللہ کی ذات ہی انجام دے سکتی ہے

"آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے"

(القرآن)

وہ بادشاہ ہے تمام جہانوں کا مالک ہے وہ جب چاہے جو چاہے کر سکتا ہے

"اسے نہ ہی نیند آتی ہے، اور نہ اونگھ"
(القرآن)

اللہ تعالیٰ معبود برحق ہے۔ وہ خالق کائنات ہے، وہ سب سے اعلیٰ و برتر ہے

5- عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات :- (انفرادی)

"اللہ خالق کل شیء"

"وہ ہر چیز کا خالق ہے"

(القرآن)

___/___/202 Day:______

تقویٰ و پرہیزگاری

اعلیٰ رضب العین

صبر و حوصلہ پیدا ہونا

امید اور زندگی کی مقصدیت پر یقین ہونا

بہادری و شجاعت پیدا ہونا

زہد الرسول کا احساس ہونا

عجز و انکساری پیدا ہونا

i- تقویٰ و پرہیزگاری

اعدلو ھو اقرب للتقویٰ ۝

عدل کرو یہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے ۔ القرآن

عقیدۂ توحید انسان کے اندر تقویٰ پیدا کرتا ہے اور اللہ کا خوف پیدا کرتا ہے

ii- اعلیٰ رضب العین کا حصول ہونا

عقیدۂ توحید پر یقین رکھنے والا انسان تنگ نظر نہیں ہوتا
اس کے اندر اللہ کی عبادت اور اس کی اطاعت کا جذبہ ہوتا
ہے اور وہ اعلیٰ رضب العین پر کام کرتا ہے

iii- زندگی کی مقصدیت پر یقین ہونا

انسان کی زندگی کا مقصد اللہ کی عبادت کرنا ہے اور
یہ انسان کو عقیدۂ توحید پر ایمان لانے کے بعد اس کا احساس ہوتا

IV صبر و حوصلہ پیدا ہونا:

"واصبر علی ما اصابک"

"اور ہر مشکل پر صبر کرتے ہیں" (القرآن)

اعمال [illegible]

[illegible]

V- استقامت اور ذمہ داریوں کا احساس ہونا

"مومنوں کے عارضی اور عمل صالح لیے ایمان

کا امتحان ہے درس عبادت ہے" (القرآن)

ایمان میں عقیدہ توحید ایمان [illegible] ذمہ داریوں

کا احساس ہوتا ہے اور [illegible] حقوق العباد ادا کرتا ہے۔

VI عجز و انکساری کا حاصل ہونا

"رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین میں عاجزی

کے ساتھ چلتے ہیں" (القرآن)

عقیدہ توحید ہر انسان [illegible] عاجزی پیدا کرتا ہے

VII- امید زندگی بحال ہونا

"الم نشرح لک صدرک ۝

اور ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے" (القرآن)

عقیدہ توحید ایمان ہے اور امید پیدا کرتا [illegible]

[illegible] جو لوگوں کی آزمائش

[illegible] کرتا ہے

VIII- بہادری و شجاعت پیدا ہونا۔

عقیدہ توحید انسان میں بہادری اور شجاعت پیدا کرتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

Date: Day:

۔ عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات :-

- اخوت و بھائی چارہ کا فروغ
- عالمی معاشرہ کا قیام
- عدل و انصاف کا فروغ
- حقوق فرائض میں ہم آہنگی
- عالمی امن کا قیام
- دولت کا ارتکاز احتساب کا قیام

i۔ اخوت و بھائی چارہ :-

"انما المؤمنون اخوۃ"
"مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"
۔ القرآن ۔

عقیدہ توحید اس بات کا علم ہے کہ اللہ کے نزدیک تمام انسان برابر ہے اور ان میں کوئی بھی فرق نہیں ہے ۔

ii۔ عالمی امن کا قیام ہونا :-

"بے شک اللہ عدل و احسان کو پسند کرتا ہے"
۔ القرآن

عقیدہ توحید پر ایمان لانے والے مومن امن عالمی امن کا پیکر ہوتے ہیں جو کہ دوسروں کا خیال رکھتے ہیں اور ایسے کام سر انجام دیتے ۔

۱۱۔ حقوق و فرائض کی ادائیگی :-

عقیدہ توحید کے اعمال اللہ کے بعد انسان حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرتا ہے۔ وہ ان کو عبادت سمجھ کر ادا کرتا ہے اور ان میں کم اہلی آتی ہے۔ اور یہ مسلمان معاشرہ کی تشکیل بھی ہے۔

۱۲۔ مثالی معاشرہ کا قیام :-

"اور اگر مسلمان آپس میں لڑ پڑیں تو ان کی صلح کروا دو"
۔ القرآن

13

اللہ کے یقین رکھنے سے انسان نفس کی تابع سے باہر نکل آتا ہے اور وہ گناہوں سے دور رہتا ہے اور نیکی کے کام کرتا ہے۔

۱۳۔ موثر نظام احتساب :-

"اور لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت قریب آپہنچا ہے"

ایمان والوں کو اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اللہ ان کو ہر وقت دیکھ رہا ہے تو وہ اپنے کاموں میں کوتاہی نہیں کرتے اور اپنے آپ کو درست کرتے ہیں۔

۶۔ خلاصہ بحث :-

عقیدہ توحید عقائد کا دروازہ ہے۔ اسلام کا پہلا سبق ہے۔ تمام عقائد اس کے گرد گھومتے ہیں۔ یہ انسان کی زندگی چاہے وہ انفرادی ہو یا اجتماعی اس کو بامعنی بناتا ہے۔

سو

___/___/202 Day:______

سوال نمبر: ۵
اسلام میں زکوٰۃ کا معاشی ---- وضاحت کریں

1- تعارف:

واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین ٥

"نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور سجدہ کرنے والوں کے ساتھ سجدہ کرو"

سورۃ القرآن

اسلام میں زکوٰۃ کا معاشی و سماجی مسئلے کو حل کرتا ہے۔ زکوٰۃ اور صدقات کے مؤثر نفاذ سے ایک برابری پر مبنی معاشرہ تشکیل ہوتا ہے۔ زکوٰۃ انسان کے مال کو پاک صاف کرتی ہے۔ زکوٰۃ کے ذریعے گردش دولت ہوتا ہے۔ امیر سے غریب کی طرف دولت کی منتقلی سے افراط زر اور غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔ بے روزگاری ختم ہو جاتی ہے لوگوں کی ضروریات پوری ہوتی۔ جبکہ اس کے برعکس سودی اور اشتراکیت میں امیر امیر اور غریب غریب تر ہوتا جاتا ہے۔ زکوٰۃ اور صدقات ایک معاشرے کو برابر بناتے ہیں۔

2- زکوٰۃ کے لفظی معنی:

زکوٰۃ کے لفظی معنی "پاک کرنا، صاف کرنا" کے ہے

3- زکوٰۃ کے اصطلاحی معنی:

"جس مال کا ایک سال گزر چکا ہو اس میں سے ایک مقررہ مقدار میں جب سے الگ کرنا اور وہ ۱۰۵ سلام کے

___/___/202 Day:______

مصارف کے مطابق تقسیم کرنا زکوٰۃ کہلاتا ہے

۔ مولانا مودودی "اسلامی معیشت"

۲۔ زکوٰۃ کی شرح کیا ہے :-

زکوٰۃ کی شرح 2.5% ہے۔

۳۔ زکوٰۃ کا نصاب :

i ۔ 7.5 تولہ سونا

ii 52.5 تولہ چاندی

iii ۔ 5 اونٹوں پر ایک بکری

iv ۔ 30 گائے پر ایک بکری

v ۔ 40 بکریوں پر ایک بکری

vi ۔ عشر : زمین کی پیداوار کا زکوٰۃ

۔ بارانی زمین : ۱۰ فیصد

۔ مصنوعی طریقے سے پانی دینے والی زمین : 5 فیصد

vii ۔ ریاستی معدنیات : 20%

"مانع الزکوٰۃ کلاھم فی النار ہ"

" زکوٰۃ کا انکار کرنے والا جہنم میں جائے گا "

۔ حدیث

۴۔ زکوٰۃ کا معاشی و سماجی فلسفہ / تذکرہ کیا ہے :-

Date:______ Day:______

معاشی و معاشرتی فوائد

- زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے ۔
- انسان میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہونا
- غربت کا خاتمہ کرتی ہے ۔
- جرائم میں کمی لاتی ہے ۔
- معیار زندگی بہتر کرتی ہے ۔

(a) غربت کا معاشرے سے خاتمہ کر کے معاشرے کا تزکیہ کرنا :-

"ایسا نہ ہو کہ دولت چند لوگوں کے درمیان گردش کرتی رہے"

۔القرآن

زکوٰۃ کے ذریعے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے کیونکہ غریب کو مال اس کے ذریعے مل جاتا ہے ۔ انسان اپنی ضروریات کو پورا کرتا ہے ۔ اور خوشحالی پیدا ہوتی ہے ۔ امیر سے غریب کی طرف دولت کی منتقلی ہوتی ہے ۔

(b) زکوٰۃ معاشرے سے جرائم کا خاتمہ کر کے اس کا تزکیہ کرتی :-

"خذ من اموالهم تطهرهم وتزكيهم بها"

"اے نبی ان کے مال سے زکوٰۃ لیں جس کے ذریعے آپ ان کو پاک اور تزکیہ کریں ان کا"

(القرآن)

جب انسان کے پاس دولت نہ ہو تو وہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے جرائم کرتا ہے ۔ چوری اور ڈاکہ کا ارتکاب کرتا ہے ۔ اور زکوٰۃ کے ذریعے اس کا خاتمہ ہوتا ہے ۔

Date: Day:

(۶) زکوٰۃ معاشرے کے لوگوں کا معیار زندگی بہتر کرتی ہے۔

"یہ وہ لوگ ہیں جن کے مالوں میں محتاجوں اور سائلوں کا حصہ مقرر ہے"
۔القرآن

زکوٰۃ کے ذریعے مال حق داروں کے پاس پہنچتا ہے ان کی ضروریات پوری ہوتی ہے ان کا معیار زندگی (بلند) بلند ہوتا ہے۔ وہ اپنی بنیادی ضروریات پوری کر سکتے ہیں اور محتاجی ختم ہوتی ہے۔

(۷) زکوٰۃ افرادِ معاشرہ میں ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرتی ہے

"غربت کفر کی طرف لے جاتی ہے"
۔القرآن

زکوٰۃ انسان میں ذمہ داری کا احساس پیدا کرتی ہے۔ لوگ اس میں دوسرے کے حقوق یعنی عبادت سمجھ کر ادا کرتے ہیں ان کے اندر محبت و شفقت پیدا ہوتی ہے اور امن قائم ہوتا ہے۔

(۸) زکوٰۃ معاشرے سے گداگری اور ارتکاز زر کا خاتمہ کرتا ہے۔

"پنج رکن اسلام دے تے چھیواں ہے ٹُک
جے نہ لبھے چھیواں تے پنجے جاندے مُک"

زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے کا تزکیہ ہوتا ہے۔ مہنگائی کا خاتمہ ہوتا ہے ارتکاز دولت کے خاتمے اور گردش دولت

___/___/202 Day:______

کو ملی بناتا ہے۔ دولت کی گردش کی وجہ سے معاشرے میں گداگری اور افراط زر ختم ہو جاتا ہے۔

5۔ زکوٰۃ کے ذریعے برابری پر مبنی معاشرے کی تشکیل :-

صدقات و زکوٰۃ کے ذریعے برابری پر مبنی معاشرہ تشکیل ہوتا ہے۔

" جو قوم زکوٰۃ کا انکار کرتی ہے، وہ قحط سالی میں مبتلا رہتی ہے۔"

۔ الحدیث

5(a) گردش دولت کا معاشرہ میں برابری پیدا کرنا بذریعہ زکوٰۃ :-

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

" اور جو ہم رزق دیتے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔"

القرآن

زکوٰۃ اور صدقات کے ذریعے دولت گردش کرتی ہے۔ ارتکاز دولت کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اور ہر کسی کے پاس دولت پہنچتی ہے۔ امیر اور غریب کا فرق ختم ہوتا ہے جس کے ذریعے ایک برابری پر مبنی معاشرہ تشکیل ہوتا ہے

___/___/202 Day:______

5(a) امیر سے غریب تک بذریعہ صدقات و زکوٰۃ منتقلی اور برابری پیدا کرنا:

"زکوٰۃ مال کو اس طرح پاک صاف کرتی ہے جس طرح بھٹی چاندی اور سونے کے زنگ کو"

~ الحدیث

زکوٰۃ اور صدقات کے ذریعے دولت امیر سے غریب کی طرف منتقل ہوتی ہے۔ انسان میں احساس ذمہ داری پیدا ہوتا لوگوں کے لیے احساس ہوتا ان کے مال میں سے اپنا دینے والے کو شامل رکھتے ہیں کے نتیجے میں ایک برابری والا معاشرہ تشکیل میں آتا ہے۔

5(c) زکوٰۃ و صدقات کے ذریعے مساوات و اخوت کا قائم ہونا اور برابری پر مبنی معاشرہ بنانا:

"تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے"

~ القرآن

زکوٰۃ افراد معاشرہ میں اس جذبے کو فروغ دیتا ہے کہ وہ سب اللہ کی مخلوق ہے اور اللہ ہی نے نوازا ہے تو اس میں دوسرے لوگوں کا بھی حق رکھا ہے۔ صدقات بھی بھی دکھاوے کے بغیر ہوتے وہ اللہ کی رضا کے لیے ہوتے اور اللہ کی رضا اس میں ہے کہ کسی کو کم تر نہ سمجھا جائے سب کو یکساں عزت دی جائے اور سب لوگوں کا احترام کیا جائے۔ الغرض ایک دوسرے سے اچھی طرح پیش آئے اور یہ صدقات و زکوٰۃ کے ذریعے ممکن۔

6- مصارف زکوٰۃ کیا ہے:-

"مصارف زکوٰۃ سے مراد وہ لوگ جن کو زکوٰۃ دی جاتی ہے"

- خورشید احمد

"انما الصدقت للفقراء والمسٰکین والعٰملین علیھا والمؤلفۃ القلوب وفی الرقاب والغارمین فی سبیل اللہ وابن السبیل"

- سورۃ التوبہ

i- فقراء
ii- مساکین
iii- عاملین - زکوٰۃ کے محکمے میں کام کرنے والے
iv- جن کے دلوں کو اسلام کی طرف جوڑنا ہو
v- غلاموں کو آزاد کرنے کے لیے
vi- اللہ کی راہ میں
vii- قرض ادا کرنے کے لیے
viii- مسافروں کو دینا

12

7- اسلامی نظام زکوٰۃ و صدقات کا اشتراکیت اور سرمایہ داری سے موازنہ:-

7(a) سرمایہ داری کے ذریعے دولت چند لوگوں کے ہاتھوں میں رہتی ہے اور معاشرے کا توازن بگڑ جاتا ہے

7(b) اشتراکیت میں حکومت کے پاس دولت ہوتی اور لوگوں کا معیار زندگی برابر ہو جاتا ہے۔

7(c) زکوٰۃ و صدقات کے ذریعے گردش دولت ہوتی ہے اور برابری پر مبنی معاشرہ تشکیل ہوتا

8- خلاصہ بحث :-

اسلام کا نظام زکوٰۃ اور صدقات معاشی و سماجی [illegible] کرتا ہے۔ معاشرے میں برابری پیدا کرتا اور یہی امن قائم ہوتا ہے اور لوگ خوشحالی کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور سب کے حقوق و فرائض ادا ہو جاتے ہیں۔

سوال 7: اسلام سیاسی نظام ۔ --- ہم آہنگ ہیں۔

تعارف :-

"اسلام کا سیاسی نظام اس بنیاد پر قائم ہے کہ حقیقی ملکیت اللہ کے پاس ہے اور انسان زمین پر اس کا خلیفہ ہے"

۔ ڈاکٹر حمید اللہ

اسلام میں سیاسی اصول یہ ہے کہ حاکمیت حاکمِ حقیقی اللہ کے پاس ہے۔ انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ ہے۔ وہ اپنے کام مشاورت سے کرتے ہیں۔ نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرتا ہے۔ لوگوں کو بنیادی ضروریات زندگی فراہم کرتا ہے۔ وہاں حق، عقل اور اہل لوگوں کو چنا جاتا ہے۔ عدل و انصاف مہیا کیا جاتا ہے۔ شوریٰ، خلافت اور قوانین کے ماخذ اسلام کے اصولوں پر مبنی ہے۔ اور اسلام کے دھارے حدود جمہوریت کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

2- اسلام کے سیاسی نظام کے اہم اصول و خصوصیات :-

"کوئی ہے جو اللہ سے بہتر فیصلہ کر سکے"

۔ القرآن

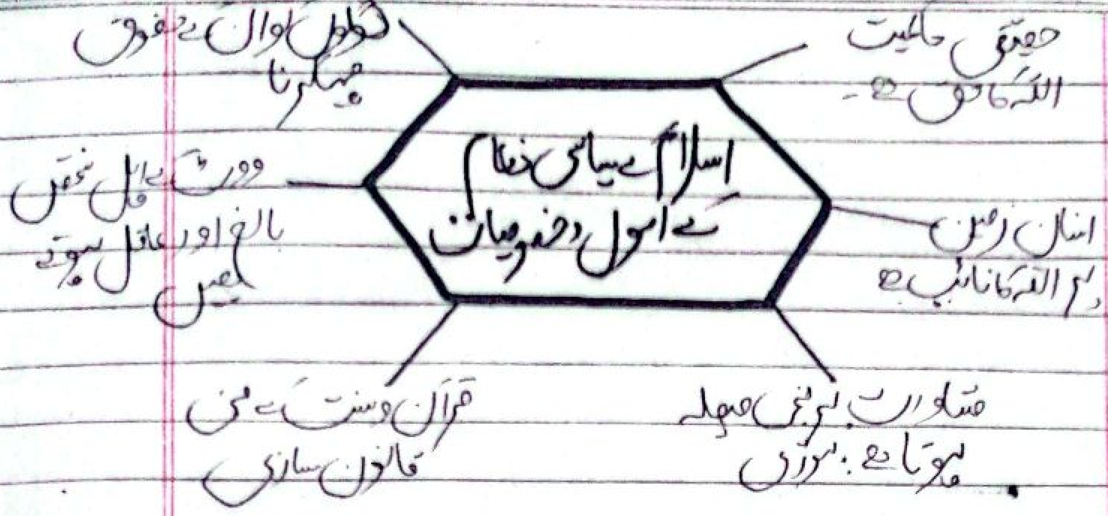

1- اسلامی سیاسی نظام میں حقیقی ملکیت اللہ کے پاس ہوتی ہے!

ان الحکم للہ ۰
"حکم صرف اللہ کے لیے ہے"
القرآن

اسلام میں حاکمیت کا حق اللہ کے پاس ہوتا ہے۔ جب کہ مغرب میں حاکمیت لوگوں کے پاس ہوتی ہے۔ اللہ کا حکم سب سے اعلیٰ اور سب سے بالا ہوتا انسان اللہ کا تابع ہوتا ہے

2- اسلامی سیاسی نظام میں انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ ہوتا

"واذ قال ربک للملئکۃ انی جاعل فی الارض خلیفہ ۰"
"اور تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ وہ زمین پر اپنا خلیفہ مقرر کرنے والا ہے"
القرآن

اسلام میں حکمران آزاد نہیں ہوتا بلکہ وہ اللہ کے سامنے جوابدہ ہوتا ہے۔ وہ اللہ کے بتائے ہوئے قانون کے مطابق فیصلے کرتا جبکہ مغرب میں حکمران صرف عوام کے سامنے جوابدہ ہوتا ہے

___/___/202 Day: ______

3- اسلامی سیاسی نظام میں مشاورت سے فیصلے ہوتے ہیں۔

وشاورھم فی الامر ○
"اور اپنے امور مشاورت سے طے کرتے ہیں"
~ القرآن

اسلامی سیاسی نظام میں کوئی بھی فیصلہ انسان اپنی خودی دلچسپی کی وجہ سے نہیں لیتا بلکہ وہ دوسرے لوگوں سے مشورہ کرتا ہے۔ اور وہ لوگ جن کے پاس علم ہوتا ہے۔ اور وہ فقیہ ہوتے ہیں اس لیے اسلام میں شوریٰ لیتے تھے

6- اسلامی سیاسی نظام میں قانون سازی قرآن و سنت کے مطابق ہوتی:

"قرآن حکمت والی کتاب ہے"
~ القرآن

اسلامی سیاسی نظام میں پارلیمنٹ قانون بنانے میں خود سازی نہیں ہوتی کہ وہ فطرت کے اصولوں کے نفی قانون بنا دے۔ بلکہ قانون قرآن و سنت کی روشنی میں بنایا ہوتا ہے اور اللہ کے حکم اس کے اصول اور اس کی اطاعت میں رہتے ہوئے تشکیل دیتی۔ قرآن و سنت کے منافی قانون سازی اسلامی سیاسی نظام میں نہیں قبول ہوتی

5- ووٹ کا اہل شخص بالغ و عاقل ہوتا:

"جمہوریت میں بندوں کو گنا جاتا ہے تولا نہیں جاتا"
~ علامہ محمد اقبال

Date: ____________ Day: ____________

مغرب کے سیاسی نظام میں ووٹ کے عامل عمر کے مطابق کیا جاتا
چاہے کوئی صاحب بصیرت نہ ہو جاہل ہو شعور ہو یا اس
میں نہ ہو لیکن اسلام میں ووٹ کا حق اہل علم کا ہوتا ہے جو
کہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ صحیح و غلط کیا ہے -

6- لوگوں کے حقوق کی فراہمی اور حفاظت اسلامی سیاسی نظام کا اہم جز :-

سبق پھر پڑھ صداقت کا، شجاعت کا، عدالت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا
علامہ محمد اقبال

اسلامی سیاسی نظام کی اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہاں
لوگوں کے حقوق کی حفاظت کی جاتی ہے افراد کو احساس
برابر ہوتے ہیں سب قانون کی نظر میں یکساں تسلیم کیے جاتے -

(3) شوریٰ کا تصور :-

"اور آپس میں مشاورت کرے"
(القرآن)

اسلام میں شوریٰ کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ آپ کے زمانے
کے بعد خلفائے راشدین تک سب لوگ مشاورت سے فیصلے کرتے ہیں

(i) شوریٰ پارلیمنٹ کے طور پر کام کرتی ہے
(ii) حضرت عمرؓ نے شوریٰ کو دو رکن میں تقسیم کیا

(a) شوریٰ عام
جس میں مدینہ کے سب لوگ ہوتے ہے -

(b) شوریٰ خاص
جس میں وزیر اور اہل علم حاضر ہوتے ہے

(i) حضرت عثمانؓ (ii) حضرت علیؓ
(iii) حضرت عبدالرحمن بن عوف (iv) حضرت زبیرؓ

Date: ____ 6 Day: ____

(iii) حضرت عمرؓ کی عارضی شوریٰ کی تشکیل

اس عارضی شوریٰ نے پہلے حضرت عثمانؓ اور پھر حضرت علیؓ کو خلیفہ چنا۔ اسلام میں شوریٰ بالکل جائز ادارہ ہے۔ اور خلفائے راشدین کے دور میں یہ اہلِ علم لوگوں پر مشتمل ہوتی تھی۔

(6) خلافت کا تصور:-

حضورؐ نے فرمایا:

"میرے بعد 30 سال تک خلافت ہوگی اس کے بعد بادشاہت ہوگی"

مولانا مودودی

اسلامی سیاسی نظام میں خلافت کا تصور موجود ہے۔ خلیفہ زمین پر اللہ کا نائب ہوتا ہے۔ وہ اللہ کے حکم کے منافی کوئی بھی کام سر انجام نہیں دیتا۔ وہ صرف اور صرف منصب کو اللہ کی امانت سمجھ کر استعمال کرتا ہے اور لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرتا ہے۔

"قوم کا حکمران قوم کا سب سے بڑا خادم ہے"

الحدیث

اسلام میں 4 خلفائے راشدین ہیں:-

(i) حضرت ابوبکرؓ (ii) حضرت عمرؓ (iii) حضرت عثمانؓ

(iv) حضرت علیؓ

اسلامی سیاسی نظام میں حکمران اللہ کا خلیفہ ہوتا ہے اور وہ منصب کو خدا کی امانت سمجھ کر سنبھالتا۔

(5) شریعت کے قانون کے ماخذ:-

اسلامی سیاسی نظام میں قانون کے ماخذ متعین ہیں اس کو شریعت کہا جاتا ہے۔

شریعت : طریقہ ، راستہ

شریعت سے مراد وہ طریقہ یا راستہ ہے جو قانون ہیں میں

___/___/202 Day:______

سے ذریعے اسلامی ریاست میں فیصلے ہوتے ہیں۔

(a)5 قرآن: اسلامی سیاسی نظام میں قانون کا پہلا ماخذ قرآن ہوتا ہے الہامی کتاب ہوتی ہے

(b)5 سنت: قانون کا دوسرا ماخذ نبی کی سنت ہے اور ان کے بتائے ہوئے طریقے ہے۔

(c)5 اجماع: اگر قرآن و سنت میں احکام نہ ملے تو پھر اجماع کرتے ہیں "امت کا کسی فیصلے پر متفق ہوجانا" ۔ امام غزالی

(d)5 اجتہاد: اسلام ہر زمانے کے لیے ہے اس لیے ہر زمانے کی ضرورت کے لیے اجتہاد کیا جاتا (سلامت الله) "کیا وہ عقل نہیں رکھتے" (القرآن)

(e)5 قیاس:-
شریعت کا پانچواں ماخذ قیاس ہے جس کے ذریعے قانون بنایا جاتا ہے۔

6- اسلامی سیاسی نظام کے تصورات اور جدید جمہوریت:-

(a)6 شوریٰ کی جدید جمہوریت کے ساتھ ہم آہنگی:

شوریٰ = پارلیمنٹ

اسلامی سیاسی نظام کی شوریٰ جدید جمہوریت میں پارلیمنٹ کی طرح ہے فرق صرف اتنا ہے پارلیمنٹ میں لوگوں کا ووٹ کا یقین ضروری ہوتا اور شوریٰ میں دونوں ہیرے دینی علم ہوتے ہے۔ اور معتبر ہوا ہوتے ہیں

___/___/202 Day:______

(b) خلافت کے تصور کی جدید جمہوریت کے ساتھ ہم آہنگی:

اسلام میں خلافت میں جو خلیفہ ہوتا تھا اس سے بھی مشورہ لیا جاتا تھا جس طرح کے جمہوریت میں ہوتا ہے اور وہ صحابہ کا ووٹ لے کر منتخب ہوتا تھا جیسے کہ حضرت عثمانؓ اور علیؓ تو وہ جدید جمہوریت کے ہم آہنگی بھی کس حد تک منتقل ہیں ہیں۔

(c) کا شریعت کی جدید جمہوریت کے ساتھ ہم آہنگی:

اسلام میں قانون کے ماخذ قرآن، اجماع، قیاس اور سنت ہوتے جبکہ جدید جمہوریت میں پارلیمان آزاد ہوتا ہے کوئی بھی قانون بنانے میں۔

(6) خلاصہ بحث:-

اسلام کا سیاسی نظام اللہ کی حاکمیت کے تصور سے شروع ہوتا ہے انسان جو حکمران ہے وہ اللہ کا نائب ہے اور اس کے قانون کے مطابق خرچ کرے اور لوگوں کی ضروریات فراہم کی جائے۔

سوال نمبر: 5
درج ذیل پر نوٹ لکھیں

(i) عفو (ii) امر بالمعروف ونہی عن المنکر

(i) عفو:

تعارف:-

Date:______ Day:______

"اے نبی! عفو اختیار کرو، نیکی کی
دعوت دو اور جاہلوں سے کنارہ کشی
کرو۔"

~ القرآن

عفو کا مطلب درگزر کرنا ہے۔ اسلام میں عفو کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اگر عفو و درگزر نہ ہوتا تو دنیا میں آج لوگ لڑتے جھگڑتے ہوتے۔ یہ اللہ ہے جو لوگوں کی غلطیوں کو معاف کرتا ہے ان کی توبہ کو قبول کرتا ہے اس لیے اسلام میں لوگوں کو بھی یہ حکم ہے کہ وہ عفو اختیار کریں۔

2۔ عفو کے معنی:-

"عفو کے معنی ہے درگزر کر دینا،
معاف کر دینا۔"

~ حمید اللہ

3۔ قرآن میں عفو کا حکم:-

قرآن میں عفو کے بارے میں متعدد جگہ پر حکم دیا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

"اللہ لوگوں کے گناہ معاف کرتا ہے
اور ان کی توبہ قبول کرتا ہے۔"

~ القرآن

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وانی لغفار"
"میں بڑا بخشنے والا ہوں"

(~ القرآن)

Date:______ Day:______

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

والعفو ○
"عفو اختیار کرو"
~ القرآن

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے پیغمبر عفو اختیار کیجئے"
(القرآن)

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

تم سے پہلے قومیں اس وجہ سے ہلاک ہوئی تھیں کہ وہ عفو نہ اختیار کرتی تھی
~ القرآن

2- عفو و درگزر حدیث کی روشنی میں :-

ارشادِ نبوی ہے:

"تم میں سے پہلوان وہی ہے جو اپنے غصے پر قابو رکھے"

ارشادِ نبوی ہے:

"اگر کوئی شخص ایک غصے سے تقاضے پورے کر سکتا ہو لیکن وہ عفو اختیار کرے تو قیامت کے دن وہ میں بڑی آنکھوں والی حور کو جا ملتا ہے"

~ الحدیث

____/____/202 Day:______

(ارشادِ نبوی ﷺ)

تم کو اگر کسی عیب کا پتا ہو اور تم اس کے عیب کو چھپاؤ، تمہیں دوہرا ثواب ہو۔

(الحدیث)

۵۔ عفو و درگزر سیرت نبی ﷺ کی روشنی میں:-

- فتح مکہ پر اعلان معافی
- وحشی بن حرب کو معاف کرنا
- ہندہ کو معاف کرنا
- ہبار بن اسود کو معاف کرنا
- ابوسفیان کا گھر دارالامن قرار دینا
- عبداللہ بن ابی کو معاف کرنا
- عکرمہ بن ابی جہل کو معاف کرنا

۶۔ عفو و درگزر کے فوائد:-

(a) امن کا قیام ہونا:-

"بےشک اللہ تعالیٰ عدل و انصاف کو پسند کرتا ہے۔"
(القرآن)

عفو و درگزر کے ذریعے معاشرے میں امن کا قیام ہوتا ہے۔ اور لوگوں کو ایک دوسرے سے برداشت و تحمل ملتا ہے۔ اور مثالی معاشرہ قائم ہوتا ہے۔

(b) 5 فرقہ واریت کا خاتمہ:

عفو و درگزر کے ذریعے فرقہ واریت کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ لوگوں میں وسعت نظر اور برداشت پیدا ہوتا ہے اور وہ ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کرتے ہیں۔ تحمل و رواداری اور مساوات کی فضا پروان چڑھتی ہے۔

"جس نے مسلمانوں کی جماعت کو بالشت بھر چھوڑا اور وہ مر گیا وہ جہنم میں نہ جائے گا؟"

الحدیث

(c) 6 انتہا پسندی کا خاتمہ:-

"اور اللہ تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا جو فصلیں اور نسلیں تباہ کرتا اور زمین میں فساد پھیلاتا ہے"

القرآن

عفو و درگزر کے ذریعے انتہا پسندی کا خاتمہ ہوتا ہے لوگوں میں سکون اور تحمل پیدا ہوتا ہے معاشرہ ترقی کرتا ہے اور جرائم اور نفرت اور اشتعال انگیزی کا خاتمہ ہوتا ہے۔

(7) خلاصہ بحث:-

عفو و درگزر کو اسلام میں نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ یہ اسلامی معاشرے کو پر امن بناتا ہے اور فرقہ واریت اور نفرت اور اشتعال انگیزی کا خاتمہ کرتا ہے۔ اس سے معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔

Date: ____________ Day: ____________

(b) امر بالمعروف و نہی عن المنکر

1- تعارف :-

"وان مکنٰھم فی الارض وامروا بالمعروف ونہوا عن المنکر ۵"

"اور جب زمین میں ان کو حکومت دی جاتی ہے تو وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں"

القرآن

اسلام میں امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ اسلامی حکومت کا بنیادی فریضہ بھی ہے کہ وہ اچھے اعمال کی ترغیب کرے اور برے اعمال سے حفاظت کرے۔ جس میں اچھے اعمال کا اہتمام کیے جائے گا تو معاشرہ میں خوشحالی، امن اور انصاف قائم ہوگا

2- امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا تصور :-

"اس کے معنی ہے کہ بری چیزوں، برے اعمال، برے افکار سے روکنا اور نیکی، اچھائی کی طرف دعوت دینا۔

3- نیکی کا حکم :-

اسلام میں مندرجہ ذیل نیکی کا حکم ہے

Date:
8
Day:

سچ بولنا

صبر کرنا

عفو و درگزر اختیار کرنا

دوسروں کی مدد کرنا

تقویٰ اختیار کرنا

حلال رزق کمانا

حرام ذرائع سے دور رہنا

عدل قائم کرنا

بیماروں کی تیمارداری کرنا

والدین سے حسن سلوک کرنا

(ا) سچ بولنا:-

"اور نیکی اور بھلائی کے کاموں میں
ایک دوسرے کی مدد کرو"
القرآن

(اا) دوسروں کی مدد کرنا:-

"مسلمان وہ ہے جس کی ہاتھ اور زبان سے
دوسرا مسلمان محفوظ رہے"
الحدیث

(ااا) حلال رزق کمانا:-

"اے ایمان والو! حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ"
(القرآن)

___/___/202 Day: ______

(۱۷) عدل کا قیام :-

"بے شک اللہ عدل و انصاف کو پسند کرتا ہے" (القرآن)

(۶) اسلام میں برائی سے ممانعت

- جھوٹ بولنا
- سود کھانا
- مال کو ذخیرہ کرنا
- غیبت کرنا
- فحش پرستی کی اشاعت کرنا
- ناپ تول میں کمی کرنا
- بے جا خرچ کرنا
- چوری کرنا

۶(a) ناپ تول میں کمی :-

ویل للمطففین ۝

"اور ناپ تول میں کمی نہ کرو" (القرآن)

۶(b) چوری کرنا :-

"چوری کرنے والے مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹ دیے جائیں"

___/___/202 Day: ______

(4) غیبت کرنا:-

"ولا یغتب"

"اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو"

(القرآن)

"اور ایک دوسرے کے عیب تلاش نہ کرو"

(القرآن)

(5) خلاصہ بحث:-

اسلام میں اچھی عادات اور برائی سے اجتناب کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ معاشرے میں امن قائم کرکے اس کو مثالی معاشرہ بناتا ہے۔